سوات میں 17 سالہ معصوم لڑکی پر سرعام کوڑے برسانے کے خلاف ایم کیو ایم کی جانب سے اتوار 5 اپریل کو ملک بھر میں ’’پرامن یوم مذمت‘‘ منانے کا اعلان

عوام اپنے اپنے گھروں، دکانوں، صنعتوں، گلیوں اور شاہراہوں پر سیاہ پرچم اور بینرز لگا کر پرامن احتجاج رجسٹر کرائیں۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔3 اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سوات میں درندہ صفت دہشت گردوں کی جانب سے 17 سالہ معصوم لڑکی پر سرعام کوڑے برسانے کے خلاف اتوار 5 اپریل کو ملک بھر میں ’’پرامن یوم مذمت‘‘ منانے کا اعلان کیا ہے اور ملک بھر کے عوام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ اتوار کو اپنے اپنے گھروں، دکانوں، صنعتوں، گلیوں اور شاہراہوں پر سیاہ پرچم اور بینرز لگا کر پرامن احتجاج رجسٹر کرائیں۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سوات میں درندہ صفت دہشت گردوں نے 17 سالہ معصوم لڑکی پر جھوٹے الزام میں سرعام کوڑے برسائے اور کوڑوں کی وجہ سے درد و کرب میں مبتلا زور زور سے فریاد کرنے والی مظلوم لڑکی کی فریاد تک نہ سنی۔ انہوں نے کہا کہ ان دہشت گردوں نے مظلوم لڑکی پر نامحرم کے گھر سے نکلنے اور اپنے سسر کے ساتھ سفر کرنے پر یہ بھی الزام لگایا کہ وہ نامحرم کے ساتھ سفر کررہی تھی اور ان الزامات پر ان سفاک دہشت گردوں نے لڑکی کو زمین پر الٹا لٹا کر کوڑے مارے، اس وقت تین نامحرم دہشت گرد اس مظلوم لڑکی کو ہاتھ پیروں سے پکڑے ہوئے تھے تو ایک مظلوم لڑکی کے ساتھ یہ بہیمانہ اور سفاکانہ عمل کرتے وقت انہیں اپنے نامحرم ہونے تک کا احساس نہ ہوا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جس بیٹی یا بیٹیاں رکھنے والے ماں باپ یا بہن یا بہنیں رکھنے والے بھائی نے اس اندوہناک والمناک سانحہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا انہیں ایسا محسوس ہوا کہ جیسے یہ وحشت ناک ظلم انکی اپنی بیٹی، بیٹیوں یا بہنوں کے ساتھ ہورہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے سترہ سالہ لڑکی پر کئے جانے والے اس گھناؤنے اور سفاکانہ عمل پر پاکستان کے تمام والدین سے جنکی بیٹی یا بیٹیاں ہیں اور ان بھائیوں سے جن کی بہن یا بہنیں ہیں ان سمیت تمام دردمند دل رکھنے والے صنعت کاروں، تاجروں، دکانداروں، سول سوسائٹی، ہیومن رائٹس کی انجمنوں، صحافیوں، قلم کاروں، کالم نگاروں، شاعروں، ادیبوں، طلبہ وطالبات، اساتذہ، حق پرست علمائے کرام اور زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے عوام سے پرزور اور دردمندانہ اپیل کی ہے وہ قوم کی ایک معصوم بیٹی پر کئے جانے والے درندگی اور سفاکی کے اس گھناؤنے عمل کے خلاف بطور احتجاج و مذمت پورے ملک میں مورخہ 5 اپریل بروز اتوار اپنے اپنے گھروں، دکانوں، صنعتوں، فیکٹریوں، گلیوں، شاہراہوں پر سیاہ پرچم اور مذمتی واحتجاجی سیاہ بینرز لگا کر اپنا پرامن احتجاج رجسٹر کرائیں۔ انہوں نے چاروں صوبوں، شمالی علاقہ جات اور آزاد کشمیر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ سوات میں قوم کی بیٹی کے ساتھ ہونے والے ظلم وبربریت کے عمل کے خلاف پرامن احتجاج کر کے دہشت گردوں کو بتادیں کہ دہشت گردی اور ظلم وستم کرنے خصوصاً خواتین کے ساتھ دہشت گردی یا کسی بھی قسم کے گھناؤنے عمل کا ارتکاب کرنے کے خلاف پوری قوم سراپا احتجاج اور متحد ہے اور دہشت گردی اور ظلم وستم کے ہر عمل کے خلاف ہے۔

سوات کے علاقے کبل میں لڑکی کو سرعام کوڑوں کی سزا دینے کے عمل سے اسلام کے نام نہاد ٹھیکیداروں کا اصلی چہرہ ایک مرتبہ پھر بے نقاب ہو گیا ہے، الطاف حسین

لڑکی کو سرِعام سزا دینے کے عمل سے اسلامی اقدار کا مذاق اڑایا گیا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے

لندن۔۔۔3، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سوات کے علاقے کبل میں طالبان دہشت گردوں کی جانب سے لڑکی کو سرعام کوڑوں کی سزا دینے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اس ظلم وستم کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد اسلام کے نام نہاد ٹھیکیداروں کا اصلی چہرہ ایک بار پھر سامنے آگیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ کبل میں طالبان دہشت گردوں کی جانب سے جس طرح سے لڑکی کو سرعام کوڑوں کی سزا دی گئی وہ شریعت اور اسلام کے صریحاً منافی ہے اور اس عمل سے اسلامی اقدار کا مذاق اڑایا گیا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام امن وآشتی کا مذہب ہے جو عناصر اسلام کی آڑ لیکر اس قسم کا گھناؤنا عمل کررہے ہیں وہ نہ صرف پاکستان بلکہ مسلم امہ کے بھی کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور مشیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ سوات کے علاقے کبل میں لڑکی کو سرعام کوڑوں کی سزا دینے کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور وہاں غیر اسلامی اور کلاشنکوفی شریعت کے کالے قوانین سے عوام کو نجات دلانے کیلئے فی الفور ٹھوس اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

سوات میں 17 سالہ بیٹی کے جسم پر سرعام کوڑے برسانے والوں کو گرفتار کر کے سرعام پھانسی پر لٹکایا جائے اور نشان عبرت بنادیا جائے۔ الطاف حسین

بربریت کا یہ واقعہ دیکھ کر ہر بیٹی کا باپ اور ہر بیٹی کی ماں کا دل خون کے آنسو رو رہا ہے

جو نام نہاد عالم دین اس واقعہ کی حمایت کررہے ہیں وہ یا تو شریعت سے ناواقف ہیں اور اگر واقف ہیں تو وہ شریعت کی غلط تشریح بیان کررہے ہیں

پاکستان کے ایک ایک باپ اور ایک ایک ماں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ خدارا طالبانائزیشن کے خلاف متحد ہوجائیں اور اس طرح آوازِ احتجاج بلند کریں کہ آئندہ کوئی بھی ایسی بربریت کا عمل کرنے کی جرات نہ کرسکے

لندن۔۔۔3 اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سوات میں 17 سالہ لڑکی کو سرعام کوڑے مارے جانے کے واقعہ کو بدترین وحشت و بربریت قرار دیا ہے اور صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن اور حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ جن درندہ صفت لوگوں نے قوم کی 17 سالہ بیٹی کے جسم پر سرعام کوڑے برسائے ہیں انہیں گرفتار کرکے پورے ملک کے عوام کے سامنے سرعام پھانسی پر لٹکایا جائے اور انہیں نشان عبرت بنادیا جائے۔ انہوں نے یہ بات آج ایک نجی ٹی وی انٹرویو میں کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سوات میں 17 سالہ معصوم بچی کے ساتھ بربریت کا جو واقعہ پیش آیا ہے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کب سے قوم کو سمجھا رہا ہوں کہ طالبانائزیشن کے خلاف متحد ہوجائیں لیکن ناقدین میری اس بات پر اس طرح تنقید کرتے ہیں جیسے وہ بیٹیوں والے نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ٹی وی پر دیکھا ہے کہ بعض نام نہاد عالم دین اس واقعہ کی حمایت کررہے ہیں۔ یہ نام نہاد علماء یا تو شریعت سے ناواقف ہیں اور اگر واقف ہیں تو وہ شریعت کی غلط تشریح بیان کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج بربریت کا یہ واقعہ دیکھ کر ہر بیٹی کا باپ اور ہر بیٹی کی ماں کا دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بربریت کرنے والے اسلام کے دوست نہیں بلکہ یہ اسلام کو بدنام کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں جب بیٹیوں کو زندہ دفن کیا جاتا تھا حضور اکرمؐ نے اس ظلم کے خلاف آواز بلند کی، اس کے خلاف جہاد کیا اور یہ فرمایا کہ بیٹیاں اللہ کی رحمت ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بربریت کا یہ واقعہ دیکھ کر مجھے انتہائی دکھ اور صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آج پاکستان کے ایک ایک باپ اور ایک ایک ماں جس کی بیٹیاں ان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ خدارا طالبانائزیشن کے خلاف متحد ہوجائیں اور اس طرح آوازِ احتجاج بلند کریں کہ آئندہ کوئی بھی ایسی بربریت کا عمل کرنے کی جرات نہ کرسکے۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جن درندہ صفت لوگوں نے قوم کی ایک 17 سالہ بیٹی کے جسم پر سرعام کوڑے برسائے ہیں انہیں گرفتار کرکے پورے ملک کے عوام کے سامنے سرعام پھانسی پر لٹکایا جائے اور انہیں نشان عبرت بنادیا جائے تاکہ آئندہ کوئی بھی اسلام کے نام پر ایسی ظالمانہ حرکت کرنے کا تصور نہ کرسکے۔

چیف جسٹس سپریم کورٹ جسٹس افتخار محمد چوہدری کی جانب سے سوات میں 17 سالہ لڑکی کو سرعام کوڑے مارے جانے کے واقعہ کا فوری نوٹس لینے کا زبردست خیر مقدم کرتے ہیں۔ رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔3 اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے چیف جسٹس سپریم کورٹ جسٹس افتخار محمد چوہدری کی جانب سے سوات میں 17 سالہ لڑکی کو سرعام کوڑے مارے جانے کے واقعہ کا فوری نوٹس لینے اور اس معاملے پر لارجر بینچ تشکیل دینے کا زبردست خیر مقدم کیا ہے۔ اپنے بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ وحشت و بربریت کے اس عمل اور سفاکانہ واقعہ کے ذمہ دار سوات کے طالبان ہیں جنہوں نے وہاں بربریت کا راج قائم کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری سے اپیل کی کہ سوات میں 17 سالہ لڑکی کے ساتھ پیش آنے والے بربریت کے واقعہ پر تحریک نفاذ شریعت اور تحریک طالبان کے مولانا صوفی محمد، مولوی فضل اللہ، مسلم خان اور اس واقعہ کے دیگر ذمہ داران بھی عدالت میں طلب کیا جائے اور بربریت کے واقعہ کے ذمہ دار تمام لوگوں کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔

سترہ سالہ لڑکی پر کوڑے برسانا کھلی سفا کیت بربریت اور درندگی ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

یہ عمل دین اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کی سازش ہے، بابر غوری

پاکستانیوں اور اہل اسلام کے سر شرم سے جھک گئے، حیدر رضوی

ایم کیو ایم کے رہنماؤں کی جانب سے مختلف چینلز پر دیئے گئے انٹرویوز

کراچی۔۔۔(مانیٹرنگ ڈیسک/اسٹاف رپورٹر)

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز و وفاقی وزیر سمندر پار پاکستانی ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا کہ سترہ سالہ لڑکی پر جس طرح کوڑے برسائے ہیں یہ کھلی سفا کیت بربریت اور درندگی ہے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے، میں سمجھتا ہوں کہ اس شرم ناک اور دل خراش عمل سے پوری انسانیت شرمندہ ہوگئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس سے زمانہ جہالیت کی یاد بھی تازہ ہوگئی ہے اب امر کی ضرورت ہے کہ پوری قوم اس ظلمیت کے خلاف اٹھ کھڑی ہو۔انہوں نے مزید کہا کہ مجھ سمجھتا ہوں کہ تصدِ مشرق کی دھجیاں اڑ کر نہ صرف پاکستان بلکہ اسلام کو بھی پوری دنیا میں بدنام کیا گیا ہے۔انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی صاحب سے اور سرحد کی حکومت سے کہ یہ جو ریاست کے اندر ریاست قائم ہوئی ہے یہ کسی بھی طور سے شریعت محمدی نہیں ہوسکتی یہ شریعت صوفی محمد تو ہوسکتی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ کوئی ذی شعور مسلمان اسے شریعت محمدیؐ ماننے کیلئے تیار نہیں ہے حضورؐ کی حسوا ہسنا ہیں ان کی پوری زندگی اس میں کہیں پر اسے وحشانہ، ایسے ظالمانہ، ایسے سفا کانہ عمل کبھی کہیں نظر نہیں آئیں گے تو میں سمجھتا ہوں یہ پوری قوم کیلئے ایک بہت بڑا چیلنج ہے اور اسی سے ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ یہ قائد اعظم محمد علی جناحؒ کے پاکستان کو کہاں لیجایا جا رہا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ وقت آ گیا ہے کہ ہمیں طے کرنا چاہئے کہ یہ ایک اعتدال ترقی پسند مہذب فلاحی اور جمہوری معاشرہ ہے جو کہ قائد اعظم کا پاکستان ہے یا یہ ایک علامتی طور پر بات میں کہہ رہا ہوں کہ یہ جنرل حمید گل اور جنرل ضیاء الحق کا پاکستان ہے؟۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے مزید کہا کہ یہ طے کرنا تو بہت مشکل ہوتا ہے کہ یہ ایسے واقعات یہ اس معاہدے سے پہلے ہوئے یا بعد میں ہوئے اور پوری دنیا کے ذرائع ابلاغ آج جو یہاں سے خبریں جا رہی ہیں اس کی کوئی ایسی تردید نہیں آ رہی جو کہ مصدقہ تردید کہا جائے اور اگر یہ بھی ایڈمیٹ کیا جائے کہ یہ اس معاہدے سے پہلے ہوا تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہاں پر سوات میں امن قائم کیا گیا مالاکنڈ میں امن قائم کیا گیا تو وہ بندق کی نوک پر قائم کیا گیا تو آپ کی عمل داری تسلیم کر لیں تو ان کے رٹ کا تسلیم کر لیں اور ان کے بنائیں ہوئے قوانین کو تسلیم کر لیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو وہاں پر امن مل جائے گا اور اگر آپ ان کی عملداری کو قبول نہ کریں ان کے قانون کو قبول نہ کریں تو نہ آپ کو انصاف ملے گا نہ امن ملے گا اور نہ سلامتی ملیں گی تو میں سمجھتا ہوں کہ ہم 16 ویں صدی میں رہ رہے ہیں ہم پاکستان کو کہاں پر لیجا رہے ہیں اور میری شریعت محمدؐ جو صوفی محمد کی ہے یا جو بھی ہے اگر اتنی اچھی ہے تو پھر مالاکنڈ میں ہی کیوں تو پھر پورے پاکستان میں اسے نافذ کیا جائے اگر اتنا ہی اچھا ہے تو پاکستان کے عوام کا کہیں ریفرنڈم لیا گیا ہے تو جو گزشتہ سال 18 فروری کو جو مینڈیٹ ملا تھا مختلف بڑی جماعتوں کو ان کو آگے آنا چاہئے۔

حق پرست وفاقی وزیر برائے شپنگ اینڈ پورٹ بابر خان غوری نے کہا کہ یہ بہت افسوس ناک واقعہ ہے اور اس کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے یہ اسلام کو مسلمانوں کو بدنام کرنے کی سازش ہے، اسلام میں ہمارے مذہب میں ہمیں یہ کبھی نہیں سکھایا گیا کہ خواتین کی کس طرح بر حرمتی کی، جہاں تک سزا دینے کا تعلق ہے پاکستان جو ہے وہ اسلامک ری پبلک آف پاکستان ہے اس کا ایک آئین بنا ہے 1973ء میں جس پر دینی جماعتوں نے بھی دستخط کیے ہیں اور پاکستان کے آئین کے اندر کوئی شق ایسی نہیں ہے اور یہ قانون میں بھی بات شامل ہے کہ اسلام کے جو خلاف ہو اس میں ایک طریقہ کار دیا گیا ہے کہ جس میں سزا دینے کا طریقہ کار موجود ہے اب سے ہٹ کر اگر کوئی کرتا ہے تو اسلامی قانون بھی اسٹیٹ کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کرے نہ ہم کریں اپنی سوچ کے مطابق اپنے فیصلے کے مطابق، اپنے ذہن کے مطابق شریعت نافذ کر کے اپنی سزائیں دینا شروع کر دیں۔میں سمجھتا ہوں کہ یہ کہی بھی اس کی گنجائش نہ آئین میں ہے نہ کسی مہذب معاشرے کے اندر ہے۔اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ہم حکومت کا چھوٹا سا حصہ ہونے کے باوجود اس مسئلے پر وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی سے بھی بات کرینگے، ہم مطالبہ کرتے ہیں صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک اور خاص کر صوبہ سرحد کی عوامی نیشنل پارٹی کی گورنمنٹ سے وہ اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لیں اور اس قسم کے واقعات کے روک تھام کریں اور ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ آئندہ ایسا کوئی واقعہ نہ ہوسکے۔انہوں نے کہا کہ جہاں آپ نے بات کی تھی کہ کراچی میں پہنچنے والے ہیں تو کراچی میں پہنچنے والے نہیں بلکہ پہنچ چکے ہیں اور کہی جگہوں پر اس قسم کے لوگ موجود ہیں جس مائنڈ سیٹ کے لوگ موجود ہیں کراچی میں کہی اسے واقعات ہو چکے ہیں کہ ان کے علاقے میں اگر کوئی پینٹ قمیض پہن کر گیا ہے تو اس کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے اور بہیمانہ طریقے سے مارا گیا ہے۔

قومی اسمبلی میں حق پرست ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس کہا کہ اتنی اذیت ناک اور دردناک فوٹیج دیکھنے کے بعد میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میری تو زبان لڑکھڑانے لگی ہیں کہ مگر میں کیا کہہ سکتا ہوں کہ ہم پاکستانیوں اور اہل اسلام کے سر شرم سے جھک جائیں گے کہ ایک معصوم بچی کو سرعام زمین پر لیٹا کر اس طریقے سے کوڑے مارے جانا یہ میری سمجھ سے باہر ہے میں نہیں مانتا کہ یہ وہ اسلام ہے جس پر میں اور آپ کاربند اور کارفرماء ہیں جس پر ہم یقین رکھتے ہیں ہمارے نبیؐ کی تعلیمات یہ تو نہیں ہو سکتی جو کہ یہ کیا جا رہا ہے سڑکوں پر سوات میں دیگر علاقوں میں یہ تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ شاہد یہ تو پہلی ویڈیو ہے جو آپ کے چینل کے توسط سے پبلک دیکھ رہی ہے میرے اپنے ریکارڈ میں ایسی ویڈیو بھری پڑی ہیں جس میں لوگوں کو ذبیح کیا جا رہا ہے اور خودکش حملہ آور کو گاڑی میں بیٹھا کر خدا حافظ کہا جا رہا ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بڑی آسانی سے یہ بات کہ دی جاتی ہے سورۂ نور کے حوالے سے مگر اس میں اللہ تعالیٰ نے جو کنڈیشن رکھی ہیں اس میں چار عادل گواہ ہیں اب اس دور میں کوئی کسی کے سینے پر ہاتھ رکھ کیسے کہہ سکتا ہے کہ یہ شخص عادل ہے عدل کرتا ہے اور اس نے ماضی میں جھوٹ نہیں بولا ہے یہاں تو پاکستان کی کسی بھی کورٹ میں آپ چلے جائیں یہاں پانچ پانچ سو روپے پر لوگ قرآن اٹھا کر گواہی دینے کو تیار ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ کونسا اسلام ہے لوگ تماشا دیکھ رہے ہوں اور سرعام ایک معصوم چھوٹی بچی کو زمین پر لیٹا کر اتنی بری کوڑے مارے جا رہے ہیں یہ اسلام نہیں ہے یہ جبر ہے یہ ظلم ہے یہ بربریت ہے یہ قبائلیت ہے اور یہ جہالت ہے جو پاکستان پر مسلط کی جا رہی ہے ایم کیو ایم وہ واحد جماعت ہے جو ان ایشوز پر بات کرتی ہے ورانہ دیگر جماعتوں نے ان پر مجرمانہ خاموشی اختیار کر رکھی ہے یا باقی جو ہیں وہ ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے آگے بڑھنے کی بات کر رہے ہیں کہتے ہیں کہ فوجی آپریشن بند کر دوں فوج کو فوری واپس بلوا لوں ان کے ساتھ معاہدے کر لوں ان کے سپوٹ پورے ملک کو کر دو یہ آج لاہور میں جو کچھ ہو رہا ہے آج لاہور کی جو صورتحال ہے وہ انتہائی افسوسناک ہے یہ آہستہ آہستہ پھیلتے جا رہے ہیں اسلام آباد سے سوسوا سو میل دور رہ گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ آگ اگر آج سوات میں کسی مسلمان کے گھر لگی ہوئی ہے تو یہ ممکن ہے کہ یہ آگ میرے گھر تک بھی آجائے گی۔انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ پوری پاکستان کی قوم اس مسئلے پر بات کرے اس مسئلے پر سڑکوں پر نکلے یہ ایک آدمی ایک حکومت کی کنٹرول کے بس کی بات نہیں ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو تمام مسائل بلائے طاق رکھ کر اس پر بات کرنی چاہئے انہوں نے کہا کہ آدھی سیاسی جماعتیں کو پرو طالبان ہیں اور جو پرو طالبان نہیں ہیں جن کے نظریات سینٹرل لیفٹ ہیں انہوں نے مجرمانہ خاموشی اختیار کر رکھی ہے

صوبائی وزیر فیصل سبزواری نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کی موجودگی کا سوال دوسرا ہے سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ as pakistani as musalman بطور پاکستانی بطور مسلمان ہم کہاں کھڑے ہیں اس طرح کا کوئی واقعہ اگر وقوع پذیر ہو رہا ہے یہاں لوگ مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ میڈیا پر بھی اور آپ کے چینل پر بھی بعض لوگ اس کو جسٹی فائی کر رہے ہیں قرآن کا حوالہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں کاش وہ حدیث سے روایات سے تصافیر سے ثابت کر سکتے کہ کیا چیز ہے کس حد تک حدود ہیں وہ aplicable رہی ہیں اور وہ کس سوچ کے لوگ ہیں جو اس واقعہ کو ڈاؤن حملوں سے ملا رہے ہیں ہمیں کسی ڈاؤن حملے کی ضرورت نہیں ہے اگر اس طرح کے واقعے ہوتے رہے یہ جو بربریت ہے یہی اسلام اور پاکستان کے نام اور امیج کو تباہ کرنے کیلئے کافی ہے یہ انتہائی وحشانہ عمل ہے میں خود بیٹیوں کا باپ ہوں میرا سر شرم سے جھک گیا ہے اور اگر آج ہم نے پوری قوم نے غلط کو غلط نہ کہا اگر آج ہم نے ان کی سرکودی نہ کی اگر آج ہم نے ان کو آگے بڑھنے سے نہیں روکا تو پھر پورے پاکستان میں یہ ہو سکتا ہے۔
ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مولانا صوفی محمد صاحب کے ترجمان نے یہ کہا ہے کہ تو وہاں ذمہ داری ان ہی کی ہو گی کیونکہ ان ہی کے ساتھ وہاں کی حکومت کے ساتھ ماہدہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں تو یہ کہوں گا کہ وہاں ہمیں اتنی آسانی سے نہیں کہ لڑکی کردار کیا تھا یہ کس جنس سے تعلق رکھتی ہے میں نے وہ موی دیکھی ہیں جہاں انہوں نے سکٹریم کی بناء پر تیرہ تیرہ سال اور چودہ چودہ سال کے لڑکوں نے فوجیوں کے گلے کاٹے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے وہ بھی ویڈیو دیکھی ہیں کہ جہاں انہوں نے ایک لڑکے کو پتھروں سے مار مار کر ہلاک کر دیا ہے تو آج کا نہیں ہے یہ جہالیت ہے یہ قبائلیت ہے جس کو ہمیں روکنا ہے اگر ہم نے اسلام کو پاکستان میں محفوظ رکھنا ہے خاتم بدین پاکستان کو کچھ ہونے سے بچانا ہے

ایم کیو ایم لیبر ڈویژن پاکستان اسٹیل یونٹ کے کارکن محمد شبیر خان کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔3،اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم لیبر ڈویژن پاکستان اسٹیل یونٹ کے کارکن محمد شبیر خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کے کارکن کی والدہ، نیو کراچی سیکٹر کے کارکن کی ہمشیرہ، ٹنڈوالہ یار زون کے کارکن کے بھائی اور لیبر ڈویژن کے کارکن محمد بشیر خان کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔3،اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی ایم کیوایم لیبر ڈویژن پاکستان اسٹیل یونٹ کے کارکن محمد بشیر خان، ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 85 کے کارکن ریاض الدین کی والدہ محترمہ ملکہ بیگم ،ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ A-140 کے کارکن اظہر غنی کی ہمشیرہ محترمہ خورشید کامل اور ایم کیوایم ٹنڈوالہ یار زون یونٹ B-1 کے کارکن نعمان انجم کے بھائی محمد ارشد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

متحدہ قومی موومنٹ کے نمائندہ وفد کی پیپلز پارٹی کے بانی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کی تقریبات میں شرکت

رتوڈیرو(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور صوبائی وزیر شعیب احمد بخاری کی سربراہی میں ایم کیوایم کے نمائندہ وفد نے پیپلز پارٹی کے بانی اور سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو شہید کی 30ویں برسی کی تقریبات میں شرکت کی۔وفد میں رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی کے علاوہ حق پرست وزراء رضا ہارون، زبیر احمد اور ڈاکٹر صغیر شامل تھے۔اس موقع پر ایم کیوایم لاڑکانہ، سکھر اور شکار پور زون کے ذمہ داران اور سکھر سٹی کے تعلقہ ناظم نعیم صدیقی بھی ان کے ہمراہ تھے۔وفد نے ذوالفقار علی بھٹو کے علاوہ شہید بے نظیر بھٹو، مرتضیٰ بھٹو اور شاہنواز بھٹو کے مزارعات پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔اس سے قبل ایم کیوایم کا وفد رتوڈیرو پہنچا تو ناظم رتوڈیرو ڈاکٹر شفقت سومرو نے ان کا استقبال کیا۔بعدازاں ایم کیوایم کے وفد نے رتوڈیرو ہاؤس میں پیپلز پارٹی کی رہنما اور رکن قومی اسمبلی اور صدر پاکستان آصف علی زرداری کی ہمشیرہ محترمہ فریال سے بھی ملاقات کی۔محترمہ فریال تالپور نے ایم کیوایم کے وفد کی آمد اور برسی کی تقریبات میں شرکت کرنے پر قائد تحریک الطاف حسین اور وفد کے ارکان سے اظہار تشکر کیا۔

حق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون اور رکن قومی اسمبلی رشید گوڈیل نے دھابیجی میں ہولناک تصادم کے نتیجے میں زخمی ہونے والے افراد کی مقامی اسپتال جاکر عیادت کی

کراچی۔۔۔3،اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون اور رکن قومی اسمبلی رشید گوڈیل نے گزشتہ روز دھابیجی میں مسافر بس اور کوچ میں ہولناک تصادم کے نتیجے میں زخمی ہونے والے افراد کی جناح اسپتال جاکر عیادت کی اور ان سے واقعہ کی تفصیلات معلوم کیں۔انہوں نے اسپتال کے عملے کو ہدایت کی کہ وہ زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے کوئی کسر نہ چھوڑیں۔انہوں نے ہولناک تصادم میں جاں بحق ہونے والے افراد کے بلند درجات اور زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆